

ماہر القادری

(۱۹۰۶ء - ۱۹۷۸ء)

ماہر القادری کا اصل نام منظور حسین اور ماہر تخلص ہے۔ وہ ۳۰ - جولائی ۱۹۰۶ء کو ضلع بلندشہر (یو۔ پی، بھارت) کے ایک قصبہ کیرکلاں میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام محمد معشوق علی ہے۔

ماہر القادری نے قرآن حکیم اور اردو کی ابتدائی تعلیم گاؤں کے مکتب سے حاصل کی۔ ۱۹۲۶ء میں انھوں نے میٹرک کا امتحان مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے پاس کیا۔ انھوں نے ۱۹۲۹ء میں حیدرآباد دکن کے محکمہ ڈاک میں ملازمت حاصل کی۔ وہ حیدرآباد دکن میں کم و بیش پندرہ برس تک مقیم رہے۔ ۱۹۳۴ء میں بمبئی منتقل ہو گئے۔

قیام پاکستان کے بعد اپریل ۱۹۴۹ء کو ماہر القادری نے ماہنامہ ”قاران“ کا اجرا کیا، جو بڑی پابندی کے ساتھ ۲۹ برس تک شائع ہوتا رہا۔ ۱۹۵۲ء میں ماہر صاحب نے حج کے مشاہدات و تاثرات پر ”کاروان حجاز“ کے نام سے کتاب تحریر کی۔

ماہر القادری کی کتب درج ذیل ہیں:

- | | | |
|------------------------------|------------------|-----------------|
| (۱) ظہور قدسی (نعتیہ مجموعہ) | (۲) محسوسات ماہر | (۳) لغات ماہر |
| (۴) ذکر جمیل | (۵) فردوس | (۶) جذبات ماہر |
| (۷) آتش خاموش | (۸) دُرِ یتیم | (۹) یادِ رفتگان |
| (۱۰) کلیات ماہر القادری | | |

مجموعی اعتبار سے ماہر کی صحت عمر بھر قابل رشک رہی، آخری چند سال وہ عارضہ قلب میں مبتلا رہے اور ۷۲ برس کی عمر میں ۱۹۷۸ء میں وفات پا گئے۔

ماہر القادری کے نعتیہ کلام کی سب سے نمایاں خصوصیت ان کی

نبی کریم ﷺ سے والہانہ محبت اور گہری عقیدت ہے جو

ان کے اشعار میں جھلکتی ہے۔ ان کا اسلوب نہایت سادہ، رواں اور

دل نشیں ہے۔ ان کی نعتیں روحانی کیفیات سے بھرپور ہوتی ہیں اور

سننے یا پڑھنے والے کو ایک وجدانی احساس عطا کرتی ہیں۔



نعت

مدرسی مقاصد

- طلبہ کو نعت کے لغوی، اصطلاحی مفہوم اور روایت و ارتقا کے بارے میں آگاہ کرنا
- طلبہ میں قرآن و سنت کی اہمیت اور اطاعتِ الہی، اطاعتِ رسول ﷺ کا ذوق پیدا کرنا
- طلبہ میں نعت گوئی اور نعت خوانی کا عمدہ ذوق پیدا کرنا
- نظم کی اقسام اور مصرع، شعر، قافیہ اور ردیف کے بارے میں طلبہ کو بتانا

رسولِ مجتبیٰؐ کیسے، محمدؐ مصطفیٰؐ کیسے
خدا کے بعد بس وہ ہیں، پھر اس کے بعد کیا کیسے
شریعت کا ہے یہ اصرارِ ختمِ انبیاءؑ کیسے
محبت کا تقاضا ہے کہ محبوبِ خدا کیسے
جب اُن کا ذکر ہو دنیا سراپا گوش ہو جائے
جب اُن کا نام آئے مرجا صلّ علی کیسے
مرے سرکار کے نقشِ قدمِ شمعِ ہدایت ہیں
یہ وہ منزل ہے جس کو مغفرت کا رستا کیسے
محمدؐ کی نبوتِ دائرہ ہے نورِ وحدت کا
اسی کو ابتدا کیسے، اسی کو انتہا کیسے
غبارِ راہِ طیبہ شرمہ چشمِ بصارت ہے
کہی وہ خاک ہے جس خاک کو خاکِ شفا کیسے
مدینہ یاد آتا ہے تو پھر آنسو نہیں رکتے
مری آنکھوں کو ماہرِ چشمہ آبِ بقا کیسے

(کلیاتِ ماہر القادری)



1 "نعت" کے متن کی روشنی میں درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں:

- "نعت" کس زبان کا لفظ ہے؟ اصطلاح میں "نعت" سے کیا مراد لی جاتی ہے؟
- شاعر کے نزدیک "شریعت" اور "محبت" کے تقاضے کیا ہیں؟
- "سراپا گوش ہونا" کا مطلب کیا ہے؟ اس کی مثال صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سیرت سے پیش کریں۔
- "چشمہ آب بقا" ایک تلمیح ہے، اس کی وضاحت کریں۔
- نبی کریم ﷺ کا نام نامی سننے پر ایک مسلمان کو کیا کہنا چاہیے؟

2 ماہر القادری نے اس "نعت" میں نبی کریم ﷺ کے لیے کون سے القاب استعمال کیے ہیں؟ فہرست بنائیں۔

3 درست جوابات کی نشان دہی کریں:

- "نعت" میں ردیف ہے:
 - (الف) کہیے (ب) کیا کہیے (ج) آب بقا کہیے (د) خاک شفا کہیے
- شاعر کے نزدیک مکمل خاموشی اختیار کریں جب ان کا:
 - (الف) نام آئے (ب) ذکر آئے (ج) خیال آئے (د) خواب آئے
- "محبتی" اور "مصطفیٰ" کے الفاظ سرکارِ دو عالم ﷺ کے ہیں:
 - (الف) کنیت (ب) القاب (ج) خطاب (د) اعزاز
- "خاک" کا لفظ نعت میں آیا ہے:
 - (الف) ایک مرتبہ (ب) دو مرتبہ (ج) تین مرتبہ (د) چار مرتبہ
- "نعت" کے مقطع میں شاعری آنکھوں میں آنسو نہ رکنے کا سبب ہے:
 - (الف) شہر مکہ کی یاد (ب) شہر مدینہ کی یاد (ج) راہ طیبہ کی یاد (د) خاک نجف کی یاد

4 شامل کتاب "نعت" کے چھ شعر کا موازنہ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے درج ذیل شعر سے کریں:

خیرہ نہ کر سکا مجھے جلوۂ دانش فرنگ
سُرمہ ہے میری آنکھ کا خاکِ مدینہ و نجف

5 جماعت میں نعت کے مصرع ”اسی کو ابتدا کیے، اسی کو انتہا کیے“ پر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے اس شعر کی روشنی میں گفت گو کریں:

نگاہ عشق و مستی میں وہی اوّل وہی آخر
وہی قرآن ، وہی فرقاں ، وہی یسین ، وہی ظہر

6 نعت میں برتے جانے والے قوانین لکھیں۔

7 نعت کے نکات پر غور کرتے ہوئے اپنے الفاظ میں خلاصہ تحریر کریں۔

8 مناسب الفاظ کی مدد سے نعت کے مصرعے مکمل کریں: (مغفرت، راہِ طیبہ، محبوبِ خدا، مرجہا، سراپا گوش)

i محبت کا تقاضا ہے کہ _____ کیے

ii جب اُن کا ذکر ہو دنیا _____ ہو جائے

iii جب اُن کا نام آئے _____ صلّ علی کیے

iv یہ وہ منزل ہے جس کو _____ کا رستا کیے

v غبار _____ سرمہ چشم بصارت ہے

9 درج ذیل الفاظ پر اعراب لگا کر تلفظ واضح کریں:

شریعت محبت مغفرت وحدت شفا منزل

نظم کی اقسام

نظم کو عام طور پر درج ذیل اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے:

پابند نظم • معرّا نظم • آزاد نظم • نثری نظم

ہم یہاں پابند نظم پر بات کریں گے۔ پابند نظم میں اوزان و محور کے ساتھ ساتھ قافیہ اور ردیف کی پابندی کی جاتی ہے اور یہ کسی مروجہ ہیئت مثلاً مخمس، مسدّس وغیرہ کی شکل میں ہوتی ہے۔ نصاب میں مصرع، شعر، قافیہ اور ردیف کی شناخت کرنا شامل ہے۔ آئیے! ان چاروں شعری اصطلاحات کی وضاحت کرتے ہیں:

مصرع عربی زبان میں مصرع کے لغوی معنی دروازے کا ایک تختہ کے ہیں، جسے اردو میں کواڑ کہتے ہیں۔ اصطلاحی معنوں میں آدھا شعر یا شعر کا نصف حصہ ”مصرع“ کہلاتا ہے، جیسے:

ابن مریم ہوا کرے کوئی

یاد رہے، دو مصرعے مل کر ایک شعر بناتے ہیں جیسے:

اپنی مریم ہوا کرے کوئی
میرے دکھ کی دوا کرے کوئی

شعر شعر دو زبان اور بحر میں لکھی ہوئی تحریر شعر کہلاتی ہے۔ ایک شعر میں دو مصرعے ہوتے ہیں۔ پہلے مصرعے کو مصرعِ اولیٰ اور دوسرے کو مصرعِ ثانی کہتے ہیں، جیسے:

ہے جستجو کہ خوب سے ہے خوب تر کہاں
اب ٹھیرتی ہے دیکھیے جا کر نظر کہلاتا

قافیہ شاعری میں قافیوں سے مراد شعر کے آخر میں آنے والے ہم آواز الفاظ ہیں جو، ہر شعر میں بدل بدل کر لائے جاتے ہیں، مثلاً:

ہستی اپنی حباب کی سی ہے
یہ نمائش سراب کی سی ہے

اس شعر میں ”حباب“ اور ”سراب“ قافیہ ہیں۔

ردیف شعری اصطلاح میں ردیف سے مراد وہ لفظ یا الفاظ ہیں جو قافیہ کے بعد بار بار آئیں، چون کہ ردیف کے عربی زبان میں لغوی معنی سوار کے پیچھے بیٹھنے والی سواری کے ہیں اور ردیف کے الفاظ بھی ہمیشہ قافیہ کے بعد آتے ہیں، اس لیے اسی مناسبت سے انھیں ردیف کہا جاتا ہے، جیسے:

بتا پتا، بوٹا بوٹا، حال ہمارا جانے ہے
جانے نہ جانے گل سے جانے باغ تو سارا جانے ہے

میر تقی میر کے اس شعر میں ”جانے ہے“ کے الفاظ بطور ردیف استعمال ہوئے ہیں۔

- سرگرمیاں برائے طلبہ**
- خوش الحان طلبہ نعت تیار کر کے جماعت اور اسمبلی میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔
 - اپنی پسندیدہ نعت بیاض میں خوش خط تحریر کریں۔
 - کمپیوٹر انٹرنیٹ سے خوب صورت نعتیں ڈاؤن لوڈ کریں اور اپنے طالب علم ساتھیوں کو سنائیں۔
 - نعت میں استعمال ہونے والے عربی اور فارسی زبان کے الفاظ و تراکیب کی الگ الگ فہرست تیار کریں اور لغات سے ان کے معانی بھی تلاش کریں۔
 - ماہر القادری نے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں عقیدت کے پھول نچا دیے ہیں۔ آپ بھی کسی خوش الحان طالب علم کی زبانی یہ نعت سنیں اور آداب محفل نعت کو ملحوظ خاطر رکھیں۔

اشارات تدریس

- طلبہ کو نعت کے لفظی اور فکری مطالب سے آگاہ کریں۔

- طلبہ کو صنف نعت کے علمی، ادبی تقاضوں اور نزاکتوں کے بارے میں بتائیں۔

- طلبہ کے دلوں میں رسول اللہ ﷺ کے حقیقی تقاضے جاگزیں کریں۔

۱۔ ٹھیرتی کو ضرورت شعری کے تحت ”ٹھیرتی“ لکھا گیا ہے۔